مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ

عالی مناقب ومفاخر حضرت شیخ الحدیث زادهم الله نفعًا وفيضًا وفضلًا ، آمين!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے مزاج اقدس بخیریت ہوں اور آنکھ میں روشنی پوری آ گئی ہو، اور آپریشن کامیاب ہو، اور آپریشن سے جو ضعف ہوتا ہے حق تعالیٰ اس سے حفاظت فرمائے، آمین۔

مولانا علی میاں صاحب کی خدمت میں میرا عریضہ جو آپ کی خدمت میں لکھا تھا نقل کر کے بھیجنا درست نہ ہوگا، بیوقوفی سے آپ کی خدمت میں اپنے تاثر کا اظہار کیا، ان کو نفع نہ ہوگا اور شاید موجب بُعد ہو، اس لیے بہت اچھا کیا کہ ارسال نہیں فرمایا۔ ''حجۃ الوداع''[1] پر مقدمہ[2] شروع کیا ہے، کچھ تمہید تو صرف زینت کے لیے اور ناظرین کی تطییبِ خاطر کے لیے گھسیٹ دی ہے، اگر تین چار گھنٹے مزید آج مل جائیں تو

---

(۱) حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''حجة الوداع وجزء عمرات النبي'' مراد ہے، جس کے کئی طبعات شائع ہوئے اور اب کچھ عرصہ قبل مولانا ڈاکٹر ولی الدین بن تقی الدین ندوی حفظہ اللہ کی تحقیق وتخریج کے ساتھ دار القلم دمشق سے عمدہ ایڈیشن چھپ چکا ہے۔

(۲) حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مقدمہ ''المقدمات البنورية'' کے ضمن میں طبع ہو چکا ہے، ان شاء اللہ! جلد ہی اس کتاب کا جدید طبع مجلس دعوت وتحقیق اسلامی جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن سے شائع ہوگا۔

پورا ہو جائے گا۔ ''منہیات'' یا ''منہوات'' سے آپ کی طبیعت مبارک خوش ہو جائے گی، اور اس ''سواد في بیاض'' سے اصلی مقصود بھی یہی ہے، ورنہ دماغ بے حد مشغول (ہے) اور منتشر اشغال نے پریشان کر دیا ہے، آفتاب کو چراغ کیا دکھایا جائے گا؟!

والد محترم آج کل بظاہر لحاتِ حیات سرعت سے پورے کر رہے ہیں، علیل ہیں، پریشانی اس کی ہے کہ نہ غذا باقاعدہ، نہ دوا باقاعدہ یا بے قاعدہ، بالکل ترکِ اسباب پر اصرار فرما رہے ہیں، اس لیے جو سہارا مل سکتا ہے، وہ نہیں ہے۔ اب صرف دعا اس کی ہے کہ موصوف کو راحت وسکون جلد نصیب ہو، اور وہ چیز جس سے ان کو خوشی ہو، آپ بھی یہی دعا فرمائیں، آپ کو سلام لکھواتے ہیں، اور خاتمہ بالخیر کی درخواست اور آپ کے لیے بے حد دعائیں فرماتے ہیں۔ عزیزم محمد سلمہ سلام عرض کرتے ہیں۔

والسلام

آپ کا محمد یوسف بنوری عفی عنہ

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ

مخدومِ گرامی مفاخر زادکم اللہ توفیقًا إلیٰ کل خیر، في عافیةٍ و صحةٍ و قوةٍ، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نامۂ برکت نے عزت افزائی فرمائی، مقدمہ جیسا کچھ بنا آپ کی خوشنودی کے لیے تحریر کیا گیا، اور ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کی خوشنودی حق تعالیٰ کی خوشنودی کا ذریعہ بنے گی، مقدمہ نہ صرف ارتجال واستعجال میں لکھا گیا ہے، بلکہ طبیعت کی انتہائی غیر حاضری میں لکھا گیا ہے، اور آج کل تو میں اکثر اسی غیر حاضری میں مبتلا رہتا ہوں، تمہید میں عرب علماء وناظرین کی رعایت کی گئی ہے، اس لیے قدرے طویل ہوگئی۔

علاوہ بقیہ تشویشناک امور کے حضرت قبلہ والد صاحب کی علالت نہیں، بلکہ حالت ایسے مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے کہ پریشانی ہوتی ہے، فرماتے تھے: ''جانے کے دن بہت قریب ہیں، لیکن تاخیر ہو رہی ہے اور اس تاخیر میں اسرار ہیں۔'' دماغ حاضر ہے، البتہ اکثر غنودگی طاری رہتی ہے، آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

آپ کی کمزوری سے صدمہ ہے، آپریشن کے بعد سنا ہے کہ بے حد کمزوری ہو جاتی ہے، سابقہ

آپریشن کے عہد میں ضعفِ طبعی اتنا نہ تھا، اس لیے اس کا زیادہ احساس نہیں ہوا، عزیزم محمد سلمہ کی خواہش ہے کہ اس ضعف کے رفع کرنے کے لیے کوئی خمیرہ مروارید عنبری یا خمیرہ ابریشم ارشد والا اگر کوئی آنے والا مل جائے تو ارسال کرے۔ حاجی بشیر صاحب بہت بہتر ذریعہ تھے، لیکن اُس وقت اس کا احساس نہیں ہوسکا۔

میری زندگی بہت ضائع گزر رہی ہے، اس کے لیے خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے، روضۂ اقدس پر ابلاغِ سلام کی سعادت سے محروم نہ فرمائیں۔ اگرچہ عرضِ سلام سے شرمساری ہے، ''تو بیرونِ دَر چہ کردی؟!''[1] والا معاملہ ہے، اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں۔

سننے میں آیا ہے کہ آپ پھر ماہِ رمضان مبارک احباب کی خاطر سہارن پور میں گزارنے کا ارادہ فرمارہے ہیں، اگر کوئی غیبی اشارہ ہو تو ہمیں اس میں دخل کی ضرورت نہیں، ورنہ آپ کی صحت کے پیشِ نظر یہ پسند نہیں۔

والسلام

محمد یوسف بنوری عفی عنہ

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

---

(۱) فارسی کے درج ذیل شعر کی جانب اشارہ ہے:

بہ طوافِ کعبہ رفتم بہ حرم اہم نہ دادند

تو بیرونِ دَر چہ کردی کہ درونِ خانہ آئی؟!